السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص موحد مسلمان ہے، صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا ہے اور کسی قسم کا شرک نہیں کرتا۔ اس کے باوجود کافروں کے ساتھ رہائش رکھتا ہے، وہاں وہ اپنے دین کا واضح طور پر اظہار کر سکتا ہے نہ اپنا مقصد واضح کر سکتا ہے اور نہ ہی وہاں سے ہجرت کر سکتا ہے۔ ایسے شخص کے متعلق ارشاد فرمائیے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر اس مومن کی کیفیت واقعتا وہی ہے جو آپ نے بیان کی ہے کہ وہ توحید کا اظہار کرنے سے عاجز ہے، اسلام کی تبلیغ کر سکتا ہے نہ اپنا مقصد واضح کر سکتا ہے، وہ کافروں کے درمیان رہائش پذیر ہے اور ہجرت کر کے ایسے ملک میں جانے سے قاصر ہے جہاں وہ اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کر سکے اور اسلام کی طرف بلا سکے، تو وہ معذور ہے۔ امید ہے اللہ تعالیٰ اسے معاف فرما دیں گے۔ اسے جب بھی خفیہ طور پر اسلام کی دعوت دینے کا موقع ملے، اس سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ ممکن ہے کہ اللہ تعالیٰ ایسے افراد مہیا کرے جو اس کی دعوت قبول کریں اور اس سے تعاون کریں۔ اس کے ساتھ ساتھ اسے کفر کے ملک سے مسلمانوں کے ملک کی طرف ہجرت کے موقعہ کی تلاش میں رہنا چاہیئے۔ اسے کوشش کرنی چاہیئے کہ مسلمانوں کی تعداد میں اضافہ ہو تاکہ ان کے تعاون سے اسلامی شعائر کو قائم رکھا جا سکے۔

لیکن جو شخص مسلمانوں کے ملک کی طرف ہجرت کر سکتا ہے لیکن نہیں کرتا، وہ اسی حال میں مطمئن ہے کہ مغلوب ہو کر، یا چاپلوسی کر کے کافروں کے ملک میں رہتا رہے، اگرچہ اس کے دین کو نقصان ہی پہنچ رہا ہو تو ایسا شخص خود پر بھی زیادتی کرتا ہے، اسلام پر بھی اور مسلمانوں پر بھی۔ ایسے افراد کو اللہ تعالیٰ نے تنبیہ کی ہے کہ ان کا ٹھکانا جہنم ہے۔ (اللہ تعالیٰ محفوظ رکھے) اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

اِنَّ الَّذِيۡنَ تَوَفّٰٮهُمُ الۡمَلٰۤـئِكَةُ ظَالِمِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ قَالُوۡا فِيۡمَ كُنۡتُمۡ‌ؕ قَالُوۡا كُنَّا مُسۡتَضۡعَفِيۡنَ فِى الۡاَرۡضِ‌ؕ قَالُوۡۤا اَلَمۡ تَكُنۡ اَرۡضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوۡا فِيۡهَا‌ ؕ فَاُولٰۤـئِكَ مَاۡوٰٮهُمۡ جَهَـنَّمُ‌ ؕ وَسَآءَتۡ مَصِيۡرًا ۙ اِلَّا الۡمُسۡتَضۡعَفِيۡنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالۡوِلۡدَانِ لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ حِيۡلَةً وَّلَا يَهۡتَدُوۡنَ سَبِيۡلًا ۙ فَاُولٰۤـئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنۡ يَّعۡفُوَ عَنۡهُمۡ‌ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوۡرًا (النساء ۴/۹۷-۹۹)

’’جن لوگوں کو فرشتے اس حالت میں وفات دیتے ہیں کہ وہ اپنے آپ پر ظلم کرنے والے ہیں تو فرشتے ان سے پوچھتے ہیں تم کس حال میں تھے؟ وہ کہتے ہیں کہ ہم زمین میں کمزور تھے۔ وہ (فرشتے) کہتے ہیں کیا اللہ کی زمین وسیع نہیں تھی کہ تم اس میں ہجرت کر لیتے؟ یہی ہیں جن کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ انجام کی بری جگہ ہے۔ مگر وہ (سچ مچ) کمزور مرد، عورتیں اور بچے جو کوئی تدبیر نہیں کر سکتے نہ راستہ معلوم کر سکتے ہیں تو امید ہے کہ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو معاف فرما دے گا اور اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا بخشنے والا ہے۔‘‘

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

(اللجنة الدائمة۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۱۰۶۸۴)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم- صفحہ 52

محدث فتویٰ